روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
منگل 17 جنوری 2006ء 16 ذوالحج 1426 ہجری 17 صلح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 11

رفقاء حضرت مسیح موعود کی زندگیوں میں پاکیزہ تبدیلیوں کا ایمان افروز تذکرہ

حضرت مسیح موعود نے اپنے بیعت کنندگان میں عظیم روحانی انقلاب پیدا کیا

تم بھی جو حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 13 جنوری 2006ء بمقام بیت اقصیٰ قادیان کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 جنوری 2006ء کو بیت اقصیٰ قادیان میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے رفقاء حضرت مسیح موعود کی زندگیوں میں رونما ہونے والی پاکیزہ تبدیلیوں کا ایمان افروز تذکرہ فرمایا اور احباب جماعت کو ان بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی نصیحت فرمائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست نشر ہوا اور مختلف زبانوں میں اس کا ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الجمعہ کی آیت نمبر 4 کی تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں آپ کے صحابہ نے تمام برائیوں سے توبہ کرلی۔ ہر قسم کے فسق وفجور، چوری، زنا، قماربازی، جھوٹ، شراب نوشی اور قتل وغارت کی عادتیں ان سے اس طرح غائب ہوگئیں کہ گویا ان میں تھیں ہی نہیں۔ نہ صرف یہ کہ بری عادتیں ختم ہوگئیں بلکہ اعلیٰ اخلاق اور نیکیاں بجالانے میں مسابقت کی دوڑ شروع ہوگئی۔ عبادات میں مشغولیت اور قربانی کی ایسی روح پیدا ہوگئی کہ کوئی پہچان نہ سکتا تھا کہ یہ وہی لوگ ہیں جو اس سے پہلے بالکل الٹ تھے۔ ان لوگوں کا مطلوب ومقصود اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا اور رسول اللہ کی اطاعت اور عشق ومحبت میں فنا ہونا رہ گیا تھا۔ یہ عشق ومحبت کی مثالیں ایسی تھیں کہ آنحضرت ﷺ کے وضو کے پانی کو نیچے نہ گرنے دیتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں میں دیکھتا ہوں کہ میری بیعت کرنے والوں میں تقویٰ ترقی پذیر ہے اور صدق سے بھری ہوئی روحیں مجھے خدا نے عطا کی ہیں۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے چند رفقاء کے پاکیزہ نمونوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ بیعت کے نتیجہ میں ان کی زندگیوں میں انقلاب عظیم پیدا ہوگیا۔ مالیر کوٹلہ کے نواب حضرت محمد علی خان صاحب کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ مالیر کوٹلہ کے رئیس تھے۔ گو نیک تو پہلے ہی تھے۔ اچھی عادات ان میں پائی جاتی تھیں لیکن حضرت مسیح موعود کی صحبت نے انہیں مزید صیقل کیا اور چمکایا۔ حضرت مسیح موعود نے ان کے بارے میں تحریر فرمایا کہ قادیان میں جب وہ مجھے ملنے کے لئے آئے تو میں انہیں دیکھتا رہا ہوں کہ التزام ادائے نماز میں ان کو خوب اہتمام ہے۔ صلحاء کی طرح توجہ اور شوق سے نماز پڑھتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت نواب صاحب نے اپنے بھائی کو لکھا کہ میں مالیر کوٹلہ کو الوداع کر کے قادیان ہجرت کر کے آگیا ہوں۔ اب میرا واپس آنا محال ہے۔ اب ہم جس شخص کے پروانے ہیں اس سے الگ کس طرح ہوسکتے ہیں۔ میں یہاں خدا تعالیٰ کی خاطر آیا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہماری برادری اور کوٹلہ والوں کو سمجھ دے کہ ہم سب کا مرنا جینا اللہ تعالیٰ کے لئے ہوجائے۔ ہماری شرائط بیعت میں سے ایک شرط یہ ہے کہ میں دین کو دنیا پر مقدم کروں گا۔ یہاں میرا ایمان جوں جوں بڑھتا جاتا ہے۔ دنیا ہیچ ہوتی چلی جاتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ ہے پاک تبدیلی اور دین کو دنیا پر مقدم کرنا۔ ان کی نسل کو بھی چاہئے کہ ان کے نقش قدم پر چلیں۔ حضرت منشی ظفر احمد صاحب کے بارے میں حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا کہ یہ جوان صالح کم گو اور خلوص سے بھرا ہوا دقیق فہم آدمی ہے۔ استقامت کے آثار وانوار اس میں ظاہر ہیں۔ وفاداری کی علامات اس میں پیدا ہیں۔ ثابت شدہ صداقتوں کو خوب سمجھتا ہے اور ان سے لذت اٹھاتا ہے۔ اللہ اور رسول سے سچی محبت رکھتا ہے۔

حضور انور نے حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب کپورتھلوی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ انہیں روزنامچہ لکھنے کی عادت تھی۔ اس کے مطالعہ سے انہیں پتہ چلا کہ 40 سال گزر چکے ہیں اور ایک شخص کے 40 روپے ان کے ذمہ واجب الادا ہیں۔ انہوں نے یہ رقم بذریعہ منی آرڈر حقدار کو کپورتھلہ بھجوادی۔ وہ شخص احمدی نہ تھا وہ اپنی مسجد میں گیا اور لوگوں کو بتایا کہ دیکھو منشی صاحب کی امانت داری کہ جو رقم مجھے بھی یاد نہ تھی اس نے مجھے بھجوادی ہے۔

حضرت منشی اروڑا خان صاحب سے کسی نے پوچھا کہ بابا ملازمت کے دوران کبھی رشوت بھی لی ہے تو آپ نے فرمایا کہ جس دیانت داری اور امانت سے میں نے نوکری کی اور نجاستوں سے اپنے دامن کو بچایا اگر ان کو سامنے رکھ کر دعا کروں تو ایک تیر انداز کا تیر تو خطا جاسکتا ہے لیکن میری دعا خطا نہ ہوگی۔

حضور انور نے متعدد رفقاء مسیح پاک کی سیرۃ کے پاکیزہ واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ واقعات اس لئے تاریخ میں محفوظ ہیں تا کہ پتہ چلے کہ تمہارے بزرگ کس طرح اصلاح نفس کیا کرتے تھے اور بیعت کے بعد اخلاص ووفا کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والے تھے۔ تم بھی جو مسیح موعود کی جماعت میں داخل ہو ان کے نقش قدم پر چلو۔ خطبہ کے آخر میں حضور انور نے فرمایا کہ 4,3 روز تک بھارت سے روانگی ہے۔ دعا کریں خیر وعافیت سے یہ سفر گزرے اور قادیان میں قیام کے دوران جو برکات اور اللہ کے فضلوں کے نظارے دیکھے اللہ ہمیشہ انہیں جاری رکھے۔

آگے بڑھو

جنگ بدر سے پہلے آنحضرت ﷺ نے صحابہؓ سے مشورہ فرمایا حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ کی جاں نثارانہ تقاریر کے بعد حضرت مقداد بن اسودؓ نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ہم آپ کے دائیں، بائیں اور آگے اور پیچھے لڑیں گے۔ پھر سعد بن معاذ ؓ نے اپنی وفاداری کا یقین دلایا۔ تو رسول اللہ ؐ نے فرمایا اللہ کا نام لے کر آگے بڑھو خدا نے مجھے غلبہ کا وعدہ دیا ہے۔

(سیرۃ ابن ہشام حالات بدر)

التواء جلسہ سالانہ پاکستان

☆امسال مورخہ 28,27,26 جنوری 2006ء کی تاریخوں میں جلسہ سالانہ 2005ء کے ربوہ میں انعقاد کی اجازت کے لئے حکومت کو درخواست کی گئی تھی لیکن حکومت کی طرف سے جلسہ کے انعقاد کی منظوری کی تاحال اطلاع نہیں ملی۔ اس لئے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے جلسہ سالانہ کا انعقاد ملتوی کیا جاتا ہے۔ احباب مطلع رہیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

خدا اس کو بہشتی مقبرہ بنادے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنادے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خوابگاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کرلیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہوگئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرلی......

پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے لئے ہوچکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں۔ آمین یارب العالمین

پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم اے خدائے غفور ورحیم تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجالاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کرچکے ہیں جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یارب العالمین''۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 316)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

خدمت دین کے کاموں میں ذاتی لگن سے حصہ لیں۔

خطبہ جمعہ

اگر اصلاح معاشرہ کے اعلیٰ معیار قائم کرنے ہیں تو اپنے گھر سے اصلاح شروع کرو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ماننے والوں کو اعلیٰ اخلاق پر قائم کرنے کے لئے ہمیشہ نرمی، محبت، شفقت سے پُر نصیحت سے کام لیا کرتے تھے

صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگیوں میں جو انقلاب پیدا ہوا وہ آپؐ کی تعلیم و تربیت اور اس قوت قدسی کا نتیجہ تھا جو آپؐ کو اللہ تعالیٰ سے عطا ہوئی تھی

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 19؍اگست 2005ء بمطابق 19 ظہور 1384ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ ال عمران آیت نمبر 165 تلاوت کی اور فرمایا ایک زمانہ تھا جب عرب دنیا کے لوگوں کو باہر کی دنیا، دوسری دنیا ایک معمولی حیثیت دیتی تھی اس لحاظ سے کہ بعض علاقے کے لوگوں کو بالکل جاہل اور اجڈ سمجھا جاتا تھا۔ اِکاّ دُکاّ ان کے شہروں میں پکے مکان یا پتھر کے مکان ہوتے تھے اور اکثریت جھونپڑا نما مکانوں میں رہا کرتی تھی۔ اور دیہاتی ماحول تو بالکل ہی عارضی جھونپڑیوں کا ماحول تھا۔ اور جس طرح دنیا ان کو جاہل اجڈ سمجھتی تھی عملاً تہذیب سے یہ بالکل عاری لوگ تھے۔ حالت ان لوگوں کی یہ تھی کہ ذرا ذرا سی بات پر لڑائیاں ہوتی تھیں تو سالوں چلا کرتی تھیں۔

اسی طرح کی ایک لڑائی کا قصہ ہے ایک جنگ کا، کہ ایک دفعہ ایک پرندہ ایک درخت پر گھونسلے میں اپنے انڈوں پر بیٹھا ہوا تھا تو عربوں کے سرداروں میں سے ایک جب وہاں سے گزرا اس نے اس کی طرف پسندیدگی کی نظر سے دیکھا اور اس کو دیکھ کر کہا کہ تو میری پناہ میں ہے۔ اگلے دن گیا تو دیکھا کہ وہ انڈے ٹوٹے پڑے ہیں، زمین پہ گرے ہوئے ہیں، گھونسلہ بھی بکھرا ہوا ہے اور وہ چڑیا یا جو بھی پرندہ تھا بڑی دردناک حالت میں درخت پر بیٹھا تھا۔ اس شخص نے ادھر ادھر دیکھا تو ایک اونٹنی نظر آئی جو وہاں چر رہی تھی، اسے یقین ہو گیا کہ یہ گھونسلہ گرانے والی یہی اونٹنی ہے۔ وہ اونٹنی ایک دوسرے قبیلے کے کسی سردار کے کسی مہمان کی تھی۔ وہ اس کے پاس گیا کہ آج تو مَیں نے اس اونٹنی کو چھوڑ دیا ہے لیکن اگر آئندہ یہ اس طرف آئی تو مَیں اس کو مار دوں گا۔ چنانچہ چند دنوں کے بعد وہ اونٹنی اس پہلے شخص جس نے یہ وارننگ دی تھی اور چڑیا کو پناہ دی تھی اس کے ریوڑ کے ساتھ مل کر پانی پینے لگی۔ جانور مل جایا کرتے ہیں۔ اس نے اُس اونٹنی کو تیر مار دیا۔ وہ زخمی ہو کے دوڑی اور جہاں اس کا مالک ٹھہرا ہوا تھا وہاں دروازے پہ جا کے گری اور مر گئی۔ تو جس شخص کا یہ مہمان تھا جس کی اونٹنی مری وہاں شور پڑ گیا کہ دیکھو جی ہماری عزت برباد ہو گئی، ہمارے مہمان کی اونٹنی کو مار دیا۔ اس نے اس اونٹنی مارنے والے کو جا کے قتل کر دیا۔ اور اس طرح جنگ شروع ہوئی اور 40 سال تک یہ جنگ جاری رہی۔ اس کی ایک لمبی تفصیل ہے، مَیں نے مختصر طور پر بتایا ہے۔

تو یہ تھی اس وقت عرب کے اجڈ پنے اور جہالت کی حالت۔ اور ان عربوں کو اپنی ان باتوں پر بڑا فخر تھا۔ عورت کی عزت نہیں تھی، لڑکی پیدا ہوتی تو اسے مار دیا جاتا۔ تکبر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ شراب خوری، جؤا اور زنا کو بڑائی کا نشان سمجھا جاتا تھا۔ بڑے فخر سے اس کو بیان کیا جاتا تھا۔ غرض کہ ان لوگوں کے اخلاق انتہائی گرے ہوئے تھے۔ زندگی کا کوئی پہلو بھی لے لو ذلیل ترین حرکتیں ہوا کرتی تھیں۔

پھر وہ زمانہ آیا جس کا اللہ تعالیٰ، اس آیت میں جو مَیں نے تلاوت کی ہے، ذکر فرماتا ہے کہ یقیناً اللہ نے مومنوں پر احسان کیا جب اس نے ان کے اندر انہی میں سے ایک رسول مبعوث کیا۔ وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے جبکہ وہ اس سے پہلے کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔ پس اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے سیکھ کر ان لوگوں کو پاک کیا۔ ان کو حکمت کی باتیں سکھائیں۔ ان کو بتایا کہ معاشرے میں کس طرح رہنا ہے، تہذیب کیا ہے، تمدن کیا ہے۔ ان کو خاندان کی چھوٹی سے چھوٹی اکائی یعنی گھر کی سطح پر بھی جو رشتوں کی ذمہ داریاں ہیں ان کے بارے میں بتایا۔ آپس میں کس طرح ایک دوسرے کو اخلاق دکھانے ہیں اس کے بارے میں بتایا۔ اور پھر ایک شہری کی حیثیت سے کس طرح رہنا ہے وہ اخلاق سکھائے، ان کے بارے میں تعلیم دی۔ پھر تم نے اپنے ہمسائے کے ساتھ کس طرح رہنا ہے۔ اس کے کیا اخلاق تمہیں دکھانے چاہئیں۔ تم نے بحیثیت ماتحت کس طرح رہنا ہے، کن اخلاق کا مظاہرہ کرنا ہے۔ تم نے بحیثیت افسر اپنی زندگی کس طرح گزارنی ہے۔ غرض کہ معاشرے کے مختلف درجات میں ایک فرد پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں اور جس جس حیثیت سے ایک شخص نے جس طرح اخلاق کا مظاہرہ کرنا ہے وہ انہیں سکھایا یعنی اجڈ اور جاہل لوگوں کو بااخلاق انسان بنایا اور پھر انہیں باخدا انسان بنایا۔ وہ لوگ جو خدائے واحد کے تصور سے ناواقف تھے انہیں اعلیٰ اخلاق کے ساتھ ساتھ ایک خدا کے حضور جھکنے والا اور اس کا تقویٰ اختیار کرنے والا بنایا اور پھر اعلیٰ اخلاق کے بھی ایسے نمونے ان سے قائم کروائے جو مثال بن گئے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ یہ انقلاب اس رسول اور معلّمِ اخلاق صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم سکھانے اور اس کے خدا تعالیٰ سے تعلق کی وجہ سے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قوت قدسی عطا ہوئی اس کا نتیجہ تھا۔ جیسا کہ مَیں نے کہا زندگی کا کوئی ایسا پہلو نہیں

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ہے جس میں آپؐ نے اخلاق کے اعلیٰ نمونے قائم نہ کئے ہوں۔ اور نہ صرف خود قائم کئے بلکہ اپنے ماننے والوں میں بھی قائم فرمائے۔ ان سب کو بیان کرنا تو ممکن نہیں، چند مختلف نمونوں کو مَیں مختلف جگہوں سے پیش کرتا ہوں جس سے آپؐ کے معلم اخلاق ہونے کی کچھ جھلکیاں نظر آتی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے ہم پر اس احسان کی وجہ سے اس کے آگے سر جھکتا ہے کہ ہم آنحضرت ﷺ کے ان اخلاق کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔ ....

اپنے ماننے والوں کو بااخلاق اور باخدا بنانے کے لئے آپ ﷺ نے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کیا کہ (۔) (الذاریٰت: 56) اور تو نصیحت کرتا چلا جا پس یقیناً نصیحت مومنوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ آپؐ کی نصیحت کا انداز بھی عجیب تھا۔ آپؐ کو اللہ تعالیٰ کا یہ بھی حکم تھا کہ نرمی اور پیار سے اپنے ماننے والوں سے سلوک کرنا ہے۔ اس لئے آپؐ نے اپنوں یعنی اپنے قریبی عزیزوں، بچوں سے بھی سمجھانے کے لئے نرمی اور محبت اور شفقت کے سلوک فرمائے اور امت کے دوسرے افراد سے بھی، اپنے صحابہؓ سے بھی۔ اور ہمیشہ اس حکم کو مدنظر رکھا کہ تیرا کام نصیحت کرنا ہے آرام سے نصیحت کرتا چلا جا۔ اور ایک اعلیٰ معلم کا یہی نمونہ ہونا چاہئے۔ آپؐ نے ہمارے سامنے یہ نمونہ قائم کیا کہ اگر اصلاح معاشرہ کے لئے اعلیٰ معیار قائم کرنے ہیں تو اپنے گھر سے اصلاح شروع کرو۔ اس کا اثر بھی ہوگا اور اللہ تعالیٰ کا حکم بھی یہ ہے کہ اپنے آپ کو اور اپنے اہل کو آگ سے بچاؤ۔ ان راستوں پر چلو اور ان کو چلاؤ جو اللہ تعالیٰ کے قرب کی طرف لے جانے والے راستے ہیں، جو اعلیٰ اخلاق حاصل کرنے والے راستے ہیں۔ اور آپ ﷺ نے جن پر شرعی احکامات کا خاتمہ ہوا، آخری شرعی نبی تھے آپؐ نے تو اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت اعلیٰ ترین معیار قائم کرنے تھے۔ چنانچہ چھوٹی سے چھوٹی بات کی طرف بھی آپؐ اپنے گھر والوں کو توجہ دلاتے اور ان کی تربیت فرماتے تھے، لیکن انتہائی صبر سے، حوصلے سے۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ چھ ماہ تک فجر کی نماز کے لئے جاتے ہوئے حضرت فاطمہؓ کے دروازے کے پاس سے یہ فرما کر گزرتے رہے کہ: اے اہل بیت! نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ اور پھر یہ آیت تلاوت فرمایا کرتے تھے کہ (۔) (الاحزاب: 34) کہ اے اہل بیت! اللہ تم سے ہر قسم کی گندگی دور کرنا چاہتا ہے اور تم کو اچھی طرح پاک کرنا چاہتا ہے۔

(ترمذی کتاب التفسیر باب ومن سورۃ الاحزاب)

یہ ہے نصیحت کا عمدہ طریقہ۔ کوئی غصہ نہیں لیکن مسلسل نصیحت ہے۔ اپنے گھر والوں کو، اپنے بچوں کو ان کے مقام اور ذمہ داریوں کی طرف احساس بھی دلایا جا رہا ہے کہ تمہارا اصل کام خدا تعالیٰ کی طرف جھکنا اس کی عبادت کرنا ہے اور اس میں معیار قائم کرنا ہے۔

ایک اور حدیث میں اسی طرح نصیحت کرنے کا ذکر آتا ہے اور اس سے آپؐ کے نصیحت کے رنگ اور وصف کا پتہ لگتا ہے۔ حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم ﷺ رات کو ہمارے گھر تشریف لائے۔ اور مجھے اور فاطمہ کو تہجد کے لئے بیدار کیا۔ پھر آپؐ اپنے گھر تشریف لے گئے اور کچھ دیر نوافل ادا کئے۔ اس دوران ہمارے اٹھنے کی کوئی آہٹ وغیرہ محسوس نہ کی تو دوبارہ تشریف لائے اور ہمیں جگایا اور فرمایا اٹھو اور نماز پڑھو۔ حضرت علیؓ کہتے ہیں مَیں آنکھیں ملتا ہوا اٹھا اور کہا خدا کی قسم! جو نماز ہمارے لئے مقدر ہے ہم وہی پڑھ سکتے ہیں۔ ہماری جانیں اللہ کے قبضے میں ہیں وہ جب چاہے ہمیں اٹھا دے۔ رسول کریمؐ واپس لوٹے۔ آپؐ نے تعجب سے اپنی ران پر ہاتھ مارتے ہوئے میرا ہی فقرہ دوہرایا کہ ہم کوئی نماز نہیں پڑھ سکتے سوائے اس کے جو ہمارے لئے مقدر ہے پھر یہ آیت تلاوت کی کہ (۔) (سورۃ الکہف: 55) کہ انسان اکثر باتوں میں بحث کرنے والا ہے۔ (مسند احمد جلد 1 صفحہ 91)

تو آپؐ ڈانٹ بھی سکتے تھے، سرزنش بھی کر سکتے تھے لیکن بڑے آرام سے نصیحت فرمائی۔ یہ بھی بچوں کو سمجھا دیا کہ یہ تو مَیں سمجھاتا رہوں گا بتاتا رہوں گا، بلاتا رہوں گا، میرا کام نصیحت کرنا ہے اور یہ جو تم نے بات کی ہے یہ غلط ہے۔ بہت بحث کرنے والا انسان ہے۔ بحث کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

آپؐ چاہتے تھے کہ آپؐ کی اولاد سادگی سے زندگی بسر کرنے والی ہو اور اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والی ہو عبادت کرنے والی ہو اور اس میں معیار حاصل کرنے والی ہو۔ دنیا کی چیزوں سے انہیں کوئی رغبت نہ ہو۔ لیکن یہ بات پیدا کرنے کے لئے آپؐ نے کبھی سختی نہیں کی۔ یا تو آرام سے سمجھاتے تھے یا اپنے رویے سے اس طرح ظاہر کرتے تھے کہ ان کو خود ہی احساس ہو جائے۔

چنانچہ اس ضمن میں ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ آنحضور ﷺ جب کسی سفر پر جاتے تو سب سے آخر پر اپنے گھر والوں میں سے حضرت فاطمہؓ سے ملتے اور جب واپس تشریف لاتے تو سب سے پہلے حضرت فاطمہؓ کے گھر تشریف لے جاتے۔ ایک مرتبہ جب آپؐ ایک غزوہ سے واپس تشریف لائے تو حضرت فاطمہ کے ہاں گئے۔ جب دروازے پر پہنچے تو دیکھا کہ دروازے پر ایک پردہ لٹکا ہوا تھا اور حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما نے چاندی کے دو کڑے پہنے ہوئے تھے۔ آپؐ کے بڑے لاڈلے نواسے تھے۔ جب آپؐ نے یہ دیکھا تو آپؐ گھر میں داخل نہ ہوئے۔ بلکہ واپس تشریف لے گئے۔ حضرت فاطمہؓ بھانپ گئیں کہ آپ ﷺ کو ان چیزوں نے گھر میں داخل ہونے سے روکا ہے۔ اس پر حضرت فاطمہؓ نے پردہ پھاڑ دیا اور بچوں کے کڑے لے کر توڑ دیئے۔ اور اس کے بعد دونوں بچے روتے ہوئے حضور ﷺ کے پاس گئے۔ حضور ﷺ نے ان میں سے ایک بچے کو اٹھایا اور راوی کہتے ہیں کہ مجھے ارشاد فرمایا کہ اس کے ساتھ مدینہ میں فلاں کے ہاں جاؤ اور فاطمہ کے لئے ایک ہار اور ہاتھی دانت کے بنے ہوئے دو کنگن لے آؤ اور پھر فرمایا کہ مَیں اپنے اہل خانہ کے لئے پسند نہیں کرتا کہ وہ اس دنیا میں ہی تمام آسائش اور آسانیاں حاصل کر لیں۔

(سنن ابی داؤد کتاب الترجیل باب فی الانتفاع بالعاج 4213)

چاندی کیونکہ اس زمانے میں بھی زیب و زینت کی علامت سمجھی جاتی تھی اس لئے پسند نہ فرمایا کہ میرے بچے یہ چیزیں پہنیں۔ بہرحال جو دوسری سادہ چیزیں تھیں منگوا بھی دیں۔

آپؐ اپنی بیویوں اور بچوں کے اعلیٰ اخلاق دیکھنا چاہتے تھے اور ان کو اعلیٰ اخلاق پر قائم دیکھنا چاہتے تھے آپ کو یہ برداشت نہ تھا کہ آپ کے قریبی کوئی ایسی بات کریں جو کسی کا دل دکھانے والی ہو۔ اس لئے ذرا ذرا سی بات کی بھی آپ اصلاح فرمایا کرتے تھے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں چھوٹے قد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مذاق کیا کہ یا رسول اللہ! آپ کو صفیہ کے بارے میں یہ باتیں ہی کافی ہیں۔ ان کے چھوٹے قد پر طنز کیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ ایک ایسا کلمہ ہے کہ اگر یہ سمندر میں ملا دیا جائے تو اس کو بھی مکدّر کر دے۔

(سنن ابو داؤد کتاب الادب باب فی الغیبۃ)

تو آپ نے بڑے آرام سے ان کو یہ سمجھایا کہ میرے سے قریبی تعلق رکھنے والوں کے معیار اخلاق بہت اونچے ہونے چاہئیں۔ اس چھوٹی سی مذاق میں کی گئی بات کو گو اس میں طنز بھی شامل تھا، عام طور پہ معمولی سمجھا جاتا ہے لیکن آپ نے اس کا بھی نوٹس لیا کیونکہ جس کے بارے میں بات کی جا رہی ہے، جب اس کو پہنچتی ہے تو اس کے لئے تو وہ بہت بڑی بات بن جاتی ہے۔ اور آپؐ نے طنز سے کراہت کا اظہار بھی فرما دیا۔ بات کرنے والے کو بڑے اچھے انداز میں اس طرف توجہ بھی دلا دی کہ جس کو تم مذاق سمجھ رہی ہو یہ اتنی بڑی بات ہے جس سے معاشرے میں فساد پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور میرے قریبیوں کے اخلاق کے معیار اتنے اونچے ہونے چاہئیں کہ کبھی ذرا سی بھی ایسی بات نہ ہو جس سے کسی بھی قسم کا جھگڑا پیدا ہو۔ اور مثال دے کر یہ فرمایا کہ

بظاہر یہ چھوٹی باتیں ہیں جو اپنے اندر اتنا گند لئے ہوئے ہیں کہ سمندر کا پانی جس کی انتہا نہیں ہوتی اس میں بھی اگر اس گند کو ڈالا جائے تو اس کو بھی یہ خراب کر دے۔ تو یہ ہیں اعلیٰ اخلاق، اور کس خوبصورت طریقے سے آپؐ نے سمجھایا۔

گھر والوں کو یہ اعلیٰ اخلاق سکھانے کے بارے میں ایک اور روایت ہے۔ کسی نے حضرت عائشہؓ سے کہا کہ مجھے آنحضرت ﷺ کے اخلاق فاضلہ کی بابت بتلائیں۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کیا تم قرآن میں یہ نہیں پڑھتے۔(۔)۔(القلم:5) پھر آپؓ فرمانے لگیں کہ ایک مرتبہ آنحضور ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ تھے۔ مَیں نے آپ کے لئے کھانا تیار کیا اور حفصہ رضی اللہ عنہا نے بھی کھانا تیار کیا۔ اور حفصہ نے مجھ سے پہلے کھانا تیار کر کے بھجوا دیا میں نے اپنی خادمہ سے کہا جاؤ اور حفصہ کے کھانے کا برتن انڈیل دو۔ اس نے آنحضور ﷺ کے سامنے کھانے کا پیالہ رکھتے ہوئے انڈیل دیا جس سے پیالہ ٹوٹ گیا اور کھانا زمین پر بکھر گیا۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پیالے کے ٹکڑوں اور کھانے کو جمع کیا اور چمڑے کے دسترخوان پر رکھا اور وہاں سے اس بچے ہوئے کھانے کو کھایا اور پھر میرا پیالہ حضرت حفصہ کی طرف لوٹاتے ہوئے فرمایا کہ اپنے برتن کے عوض یہ برتن رکھ لو اور جو اس برتن میں ہے وہ بھی کھاؤ۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ لیکن آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر کوئی ایسے آثار نہیں تھے جس سے بہت زیادہ ناراضگی کا اظہار ہوتا ہو۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الاحکام باب الحکم فیمن کسر شیئًا۔ حدیث نمبر 2333)

لیکن آپؐ نے بڑے آرام سے سمجھا دیا۔ تو اپنے عملی نمونے سے یہ بتایا کہ جو تم نے حرکت کی غلط کی۔ اور سزا یہ ہے کہ تمہارا کھانا نہیں کھاؤں گا۔ یہی کھاؤں گا جو تم نے ضائع کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور جو پیالہ تم نے توڑا ہے اس کے بدلے میں بھی تم اپنے پاس سے دو۔ اور جو کھانا میرے لئے بنایا تھا اب وہ مَیں نہیں کھاؤں گا بلکہ وہ بیوی کھائے گی جس سے زیادتی ہوئی ہے۔ لیکن بڑے تحمل سے، بغیر غصے کے یہ سب باتیں سمجھا دیں کہ کسی سے بھی زیادتی نہیں ہونی چاہئے۔ اور یہ بات بھی سمجھا دی کہ یہ جو آپس کی Jealousies ہیں ان کو بھی اس طرح دور کیا جا سکتا ہے کہ ایک دوسرے سے اعلیٰ اخلاق دکھائے جائیں۔ اور اب اس کا طریقہ یہی ہے کہ اب اپنا پیالہ لوٹاؤ۔ یہ ویسے بھی حکم ہے کہ تحفے کو احسن طریق پر لوٹایا جائے اس لئے اب احسن طریق یہی ہے کہ جو کھانا میرے لئے تیار کیا گیا تھا وہ بھی ان کو واپس بھجوا دیا جائے۔

تو یہاں اگر اس طرح عمل کیا جائے، اگر عورتیں عمل کریں تو دیکھیں ہر سطح پر رشتے کتنے مضبوط ہوتے چلے جاتے ہیں۔ بچوں کو اعلیٰ اخلاق سکھانے اور نصیحت کرنے کا انداز بھی آپؐ کا بڑا عجیب اور پیارا ہوتا تھا۔ ایک دو مثالیں پیش کرتا ہوں۔

ابو رافع بن عمرو کے چچا سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ مَیں ابھی بچہ ہی تھا تو انصار کی کھجوروں پر پتھر مار مار کر پھل گرایا کرتا تھا۔ آنحضرت ﷺ کا ادھر سے گزر ہوا تو آپؐ سے عرض کیا گیا کہ یہاں ایک لڑکا ہے جو ہماری کھجوروں کو پتھر مارتا اور پھل گراتا ہے۔ چنانچہ مجھے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں لایا گیا تو آپؐ نے پوچھا کہ اے لڑکے تو کیوں کھجوروں کو پتھر مارتا ہے۔ میں نے عرض کیا تا کہ میں کھجوریں کھا سکوں۔ فرمایا کہ آئندہ کھجور کے درخت کو پتھر نہ مارنا۔ ہاں جو پھل گر جائے اسے کھا لیا کر۔ پھر آپ نے میرے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا اور دعا دی۔ کہ اے میرے اللہ! اس کا پیٹ بھر دے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 5 صفحہ 31 مطبوعہ بیروت)

پتھر مارنے سے تو ہر قسم کی کچی پکی کھجوریں گر جاتی ہیں۔ دوسرے درختوں پہ بھی پھل ضائع ہو جاتا ہے۔ نقصان ہوتا ہے بلا وجہ کا۔ اس لئے آپؐ نے اس سے منع فرمایا۔ لیکن اگر بھوک لگی ہوئی ہے، بہت برا حال ہے، تو فرمایا جو نیچے پکی ہوئی گری ہوتی ہیں ان میں سے کھا لیا کرو۔

لیکن سب سے اچھی بات جو مَیں تمہارے ساتھ کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ تمہیں دعا دیتا ہوں کہ ایسے کھانے کی نوبت ہی نہ آئے۔ تمہارا پیٹ یا حرص یا لالچ جو بھی ہے اگر ہے تو بھرا رہے تا کہ تم کبھی کسی دوسرے کی چیز پہ نظر نہ رکھو۔ اور یہی اعلیٰ اخلاق بھی ہیں۔ دوسرے دعا دے کر اس بچے کو بھی اس طرف توجہ دلا دی کہ ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ سے مانگنا چاہئے اور جو جائز طریقے ہیں ان کو اختیار کرنا چاہئے۔

اس سے مجھے ایک واقعہ یاد آ گیا۔ کل ہی مجھے کسی نے بتایا کہ ہمارے بیت الفضل کے قریب ایک خاتون گزر رہی تھیں۔ انہوں نے اپنے بچے کو ایک تھیلا دے کر بھیجا، کسی گھر کے سیب باہر نکلے ہوئے نظر آ رہے تھے کہ جاؤ اور توڑ لاؤ۔ اور جب گھر والا باہر نکلا تو فوراً روانہ ہو گئیں اگر تو جائز سمجھ رہی تھیں تو نہیں رکنا چاہئے تھا۔ اور یوں اس بچے کو بھی عادت پڑ گئی کہ شاید اس طرح کی چیزیں توڑنا جائز ہے۔ تو اس میں قصور اس بچے کا نہیں بلکہ اس ماں کا تھا۔

اگر بچوں کے اعلیٰ اخلاق ہو جائیں، ان کی تربیت ہو جائے تو آئندہ نسلوں میں بھی وہی اخلاق رائج ہوتے چلے جاتے ہیں۔ پھر ایک بچے کو کھانے کے آداب سکھاتے ہوئے فرمایا ایک روایت میں اس کا ذکر آتا ہے۔ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ جو آنحضرت ﷺ کے ربیب تھے، حضرت ام سلمہ کے بیٹے تھے بیان کرتے ہیں کہ بچپن میں آنحضرت ﷺ کے گھر رہتا تھا۔ کھانا کھاتے وقت میرا ہاتھ تیزی سے تھالی میں ادھر ادھر گھومتا تھا۔ یعنی بے صبری سے جلدی جلدی کھاتا اور اپنے آگے کا خیال بھی نہیں رکھ رہا تھا۔ حضورؐ نے میری اس عادت کو دیکھ کر فرمایا کہ کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھو اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔ حضورؐ کی یہ نصیحت میں ہمیشہ یاد رکھتا ہوں اور اس کے مطابق کھانا کھاتا ہوں۔

(بخاری کتاب الاطعمۃ باب التسمیۃ علی الطعام والاکل بالیمین)

دیکھیں بچپن سے ہی اس خُلق کی طرف توجہ دلائی، ان اعلیٰ اخلاق کی طرف توجہ دلائی، کھانا کھانے کے آداب کی طرف توجہ دلائی کہ ایک تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا نام لے کر کھاؤ تا کہ تمہیں یہ احساس بھی رہے کہ سب کچھ دینے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ پھر یہ کہ گنواروں کی طرح نہ کھاؤ۔ اب تم وہ اجڈ اور جاہل عرب کے شہری نہیں رہے بلکہ تم میں وہ نبی مبعوث ہو چکا ہے جس نے اعلیٰ اخلاق قائم کرنے ہیں اس لئے تم لوگوں کو کھانا کھانے کے آداب بھی آنے چاہئیں۔

ابتدائی زمانے میں جو لوگ مسلمان ہوئے تھے جب وہ مختلف باتیں سیکھتے تھے یعنی جو کچھ بھی آنحضرت ﷺ سے سیکھا یا آپؐ کے صحابہ سے سیکھا تو ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ اور بعض دفعہ کم علمی کی وجہ سے یہ نہیں پتہ ہوتا تھا کہ کون سا عمل موقع کی مناسبت سے جائز ہے اور کون سا نہیں۔ بعض بے موقع باتیں ہو جاتی تھیں لیکن آپ ﷺ بڑے تحمل سے اصلاح فرمایا کرتے تھے، سمجھایا کرتے تھے کہ کونسی بات کس موقع پر کہنی ہے، کس طرح عمل کرنا ہے۔

حضرت معاویہ بن الحکم السلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں رسول کریم ﷺ کے پاس آیا تو مَیں نے حضور ﷺ سے اسلام کے بارے میں باتیں سیکھیں۔ ان میں سے ایک بات جو مجھے بتائی گئی وہ یہ تھی کہ جب تجھے چھینک آئے تو تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہہ۔ اور جب چھینک مارنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے تو تو یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نماز میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ کھڑا تھا کہ اسی اثناء میں ایک شخص نے چھینک ماری اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہا تو میں نے جواباً بلند آواز سے یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہہ دیا۔ اس پر لوگ مجھے گھورنے لگے جو کہ مجھے بہت برا محسوس ہوا۔ مَیں نے کہا تم مجھے کیوں تیز نظروں سے گھورتے ہو۔ اس پر لوگوں نے سُبْحَانَ اللّٰہ کہا۔ جب رسول کریم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپؐ نے دریافت فرمایا کہ یہ بولنے والا کون تھا۔ اشارہ کر کے بتایا گیا کہ یہ بدوی باتیں کر رہا تھا۔ اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ نماز، قرآن مجید کی تلاوت اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لئے ہوتی ہے۔ پس جب تو نماز پڑھ رہا

ہوتو تو یہی کام کیا کر۔ راوی کہتے ہیں (جو بیان کررہے ہیں اور جس پر لوگوں نے گھورا تھا) کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے زیادہ نرمی سے بات کرنے والا مُعلّم اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔

(سنن ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب تشمیت العاطس فی الصلوٰۃ)

دیکھیں نئے آدمی کو کس خوبصورتی سے نماز کے آداب بھی سکھا دیئے، تقدس بھی بتا دیا اور اس خوبصورت انداز کا اس بدوی پر بھی ایسا اثر ہوا جو ساری عمر رہا۔ یہی لوگ تھے جو (۔) سے پہلے ان چیزوں یا ان باتوں کے سکھانے والوں سے بڑی سختی سے پیش آیا کرتے تھے یا مذاق اڑایا کرتے تھے۔

ایک اعلیٰ خلق سچ بولنا اور سچ کا قیام ہے اور جھوٹ سے نفرت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے قیام کے لئے بھی یہ انتہائی ضروری چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے شرک اور جھوٹ سے اجتناب کا ایک ہی جگہ ذکر فرمایا ہے۔ اس لئے آپؐ بچوں کو بھی پہلا سبق یہی دیا کرتے تھے کہ سچ بولو۔ اور ماؤں اور باپوں کو بھی یہ کہا کرتے تھے کہ ان کو سچ سکھاؤ۔ اس طرح پر ہر نئے مسلمان ہونے والے کے لئے بھی یہی سبق ہوتا تھا کہ سچائی کو اختیار کرو، ہمیشہ سچ بولو۔ اب سچ کو قائم کرنے کے لئے اور بچوں میں اس کو راسخ کرنے کے لئے کتنا اس کا خیال رکھا کرتے تھے، اس بات کا ایک روایت سے پتہ لگتا ہے۔

عبداللہ بن عامرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک دفعہ ہمارے گھر تشریف لائے ۔مَیں اس وقت کم سن بچہ تھا۔ مَیں کھیلنے کے لئے جانے لگا تو میری امی نے کہا عبداللہ ادھر آؤ میں تمہیں چیز دوں گی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اسے کچھ دینا چاہتی ہو؟ میری ماں نے جواب دیا کہ ہاں میں کھجور دوں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر واقعی تمہارا یہ ارادہ نہ ہوتا اور صرف بچے کو بلانے کے لئے ایسا کہا ہوتا تو تمہیں جھوٹ بولنے کا گناہ ہوتا۔

(مسند احمد، حدیث عبداللہ بن عامرؓ جلد 3 صفحہ 447)

اب دیکھیں اس چھوٹی عمر میں آنحضرت ﷺ کی یہ نصیحت بچے کے ذہن پر نقش ہوگئی۔ اب جس بچے کی اٹھان ایسے ماحول میں اور ان نصیحتوں کے ساتھ ہوئی ہو وہ کبھی زندگی بھر جھوٹ بول سکتا ہے؟ اور ایسے ہی تربیت یافتہ بچے ہوتے ہیں جو پھر دنیا کو سچائی دکھانے والے بن جاتے ہیں۔

پھر جھوٹ سے ناپسندیدگی کے بارے میں یوں نصیحت فرمائی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جھوٹ اور اس کے مطابق عمل اور جہالت کو نہیں چھوڑتا پس اللہ کو اس کا کھانا پینا چھوڑنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں۔ (بخاری کتاب الادب باب قول اللّٰہ تعالیٰ واجتنبوا قول الزور۔ حدیث 6057)۔ یعنی روزے رکھ کر اگر جھوٹ بول رہے ہو تو اللہ تعالیٰ کو اس سے کوئی غرض نہیں ہے۔ اصل مقصد تو نیک تبدیلی پیدا کرنا ہے۔ اگر یہ نہیں کر رہے تو جس اللہ کی خاطر روزے رکھے جا رہے ہیں اس نے تو جھوٹ سے منع کیا ہے۔ اپنے عمل سے تو تم جھوٹے خدا کے سامنے کھڑے ہو رہے ہو۔ پس اللہ کی عبادت کرنا اور پھر جھوٹ بھی بولنا یہ دونوں چیزیں اکٹھی نہیں ہو سکتیں اور اللہ تعالیٰ کو انتہائی ناپسند ہیں۔

ایک دفعہ ایک شخص کو آپؐ نے فرمایا کہ اگر تم تمام برائیاں نہیں چھوڑ سکتے تو جھوٹ بولنا چھوڑ دو۔ چنانچہ اس ایک برائی کے چھوڑنے سے آہستہ آہستہ اس کی تمام برائیاں دور ہوگئیں۔ جیسا کہ مَیں پہلے ذکر کر چکا ہوں کہ جھوٹ شرک کی طرف لے جانے والی چیز ہے۔ اس لئے آپؐ کو جھوٹ سے شدید نفرت تھی۔ یہ ایسی برائی ہے جو انسان کو تباہی کے گڑھے میں لے جاتی ہے۔ آپؐ اپنی امت کو اس سے بچنے کے لئے شدت سے نصیحت فرمایا کرتے تھے۔

چنانچہ روایت میں آتا ہے عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین بار فرمایا کیا میں تمہیں گناہ کبیرہ کے متعلق نہ بتاؤں۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ! کیوں نہیں۔ آپؐ نے فرمایا، گناہ کبیرہ یہ ہیں: اللہ کا شرک، والدین کی نافرمانی، آپؐ ٹیک لگائے ہوئے بیٹھے ہوئے تھے، اٹھ بیٹھے اور فرمایا اور غور سے سنو کہ جھوٹ اور جھوٹی گواہی، غور سے سنو جھوٹ اور جھوٹی گواہی۔ راوی کہتے ہیں کہ آپؐ یہ فرماتے چلے گئے یہاں تک کہ میں نے خواہش کی کہ کاش حضورؐ خاموش ہو جائیں۔ (بخاری کتاب الأدب باب عقوق الوالدین)۔ تو جس شدت سے آپؐ نے اس سے بچنے کی نصیحت فرمائی ہے اس شدت سے ہمیں بھی اس سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور بظاہر معمولی سی بھی غلط بیانی سے بچنا چاہئے۔ جیسا کہ اس بچے کی ماں کو آپؐ نے فرمایا تھا کہ اگر تم اس بچے کو کچھ نہ دیتیں تو یہ بھی جھوٹ ہوتا۔ یہ ایسی چیز ہے جو آج کل عام ہوئی ہوئی ہے۔ مذاق مذاق میں بھی اتنے جھوٹ بولے جا رہے ہوتے ہیں کہ جس کی انتہا نہیں۔ ہر احمدی کو جس کے اندر بھی ہو، اپنے اندر سے اس برائی کو جڑ سے اکھیڑنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

پھر آپؐ بڑے حوصلے سے برداشت کیا کرتے تھے اور اگر کوئی انتہائی ناپسندیدہ شخص بھی آپؐ کے پاس آ جاتا اس سے بھی آپؐ کبھی بداخلاقی سے پیش نہیں آئے بلکہ بڑے حوصلے سے اس کی بات سنا کرتے تھے۔ اور اگر کوئی غلط حرکت کر جاتا تھا تو اس کو بھی بڑے اچھے طریقے سے برداشت کر لیا کرتے تھے۔ بعض دفعہ بعض بدّو گاؤں کے لوگ آیا کرتے تھے جو بعض حرکتیں کر جاتے اور صحابہ کو اس پر بڑا غصہ چڑھا کرتا تھا۔ لیکن آپ ﷺ نہایت خوشی سے اچھے طریقے سے سمجھا دیتے تھے لیکن کبھی غصہ نہیں کیا۔

ایک روایت میں ذکر آتا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ مسجد میں ایک اعرابی آیا اور وہیں پیشاب کرنے بیٹھ گیا۔ لوگ اس کی طرف لپکے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو منع کرتے ہوئے فرمایا۔ اس کو چھوڑ دو اور جہاں اس نے پیشاب کیا ہے وہاں پانی کا ڈول بہا دو۔ تم لوگوں کی آسانی کے لئے پیدا کئے گئے ہو نہ کہ تنگی کے لئے۔

(بخاری کتاب الوضوء باب صب الماء علی البول فی المسجد۔ 220)

ایک دوسری روایت میں یہ ہے کہ بعد میں وہ بدّو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کریمانہ کا ہمیشہ تذکرہ کیا کرتا تھا۔ اور کہتا تھا کہ رسول کریم ﷺ پر میرے ماں باپ قربان ہوں آپؐ نے کس طرح محبت سے مجھے سمجھایا۔ مجھے کوئی گالی نہیں دی۔ سرزنش نہیں کی، مارا پیٹا نہیں بلکہ آرام سے سمجھا دیا۔ تو دیکھیں ایک اَن پڑھ کو پیار سے سمجھانے سے ہی اس کی کایا پلٹ گئی۔

پھر بدظنی ایک ایسی برائی ہے بلکہ ایک زہر ہے جو معاشرے میں فساد پیدا کر دیتی ہے اور ایک چھوٹی سی بدظنی کی وجہ سے بھی خاندانوں میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے، رشتوں میں دوریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ عہدیداروں کے خلاف نفرتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ عہدیداروں کے دلوں میں لوگوں کے خلاف نفرتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ (۔) (سورۃ الحجرات آیت 31) کہ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ظن سے بکثرت اجتناب کیا کرو۔ کیونکہ بعض ظن گناہ ہوتے ہیں۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عمل سے چھوٹی سے چھوٹی سطح پر بھی بدظنی سے بچنے کے نمونے دکھائے ہیں تاکہ کسی کمزور ایمان والے کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ ہو۔ آپؐ اس پیارے انداز میں نصیحت فرماتے تھے کہ دوسرا شخص نہ صرف نصیحت کا اثر لیتا تھا بلکہ شرمندہ بھی ہوتا تھا۔

روایت میں ایک واقعہ کا ذکر آتا ہے جو بظاہر چھوٹا سا ہے لیکن آپؐ نے برداشت نہ کیا کہ آپؐ جو معلّم اخلاق ہیں آپؐ کے بارے میں کسی فاسد دل میں کوئی خیال پیدا ہو جس سے دوسروں کو، مخالفین کو باتیں کرنے کا موقع ملے۔

حضرت ام المومنین صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک دفعہ اعتکاف میں تھے۔ مَیں رات کے وقت آپؐ سے ملنے آئی۔ کچھ دیر باتیں کرتی رہی۔ جب واپس جانے کے لئے اٹھی تو حضور ﷺ بھی کچھ دور چھوڑنے کے لئے میرے ساتھ تشریف لے گئے۔ ہم دونوں جا رہے تھے کہ پاس سے دو انصاری گزرے۔ جب انہوں نے آنحضرت ﷺ کو دیکھا تو تیزی سے

آگے نکل گئے۔ آنحضور ﷺ نے ان کو فرمایا: ٹھہرو، یہ میری بیوی صفیہ ہے۔ اس پر ان انصاری نوجوانوں نے عرض کیا: سبحان اللہ! معاذ اللہ! کیا ہم آپؐ پر بدگمانی کر سکتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا شیطان انسان میں اس طرح سرایت کر جاتا ہے، جس طرح خون رگوں میں چلتا ہے۔ مجھے خدشہ ہوا کہ کہیں تمہارے دلوں میں کوئی بدگمانی پیدا نہ ہو اور تم ہلاک نہ ہو جاؤ۔ (بخاری کتاب الاعتکاف باب هل يخرج المعتكف لحوائجه) یقیناً آپؐ کے نور فراست نے بھانپ لیا ہوگا کہ ان لوگوں کے سامنے اظہار ضروری ہے اس لئے کر دینا چاہئے ورنہ یہ کہیں کسی قسم کی بات کر دیں اور پھر فتنہ پیدا ہو۔ اور اپنے ماننے والوں کو یہ سبق بھی دیا کہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہی ہوتی ہیں جن سے عموماً بدظنیاں پیدا ہوتی ہیں اور یہی باتیں ہیں جو معاشرے میں فساد کی بنیاد پڑتی ہیں اس لئے ان سے ہمیشہ بچنا چاہئے۔

پھر پڑوسی ہیں، اگر پڑوسی، پڑوسی سے خوش ہو تو اس پڑوسی کو جس سے اس کا پڑوسی خوش ہے اعلیٰ اخلاق کا مالک سمجھا جاتا ہے۔ اس لئے آپؐ نے اپنے پڑوسی کے حقوق کے بارے میں بہت سی نصائح فرمائی ہیں۔ صحابہ بھی اس وجہ سے بہت زیادہ کوشش میں رہتے کہ کس طرح پڑوسی کو خوش رکھیں۔

ایک دفعہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ مجھے کس طرح علم ہو کہ میں اچھا کر رہا ہوں یا برا کر رہا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب تم اپنے پڑوسی کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ تم بڑے اچھے ہو تو سمجھ لو کہ تمہارا طرز عمل اچھا ہے۔ اور جب تم پڑوسیوں کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ تم بہت بُرے ہو تو سمجھ لو کہ تمہارا رویہ برا ہے۔ یعنی خود تم اپنے جج نہ بن جاؤ۔ بعض لوگ اپنے آپ کی خود ہی تعریف کرتے ہیں کہ ہم اچھے ہیں۔ بلکہ تمہارے پڑوس تمہارے اچھے ہونے کی گواہی دیں۔ اگر ہر کوئی اس بات پر عمل کرے تو ایک خوبصورت معاشرہ قائم ہو جاتا ہے۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ پڑوسی سے اچھا سلوک کرنا اتنا بڑا خلق ہے کہ جبریلؑ ہمیشہ مجھے پڑوسی سے حسن سلوک کی تاکید کرتا رہا ہے یہاں تک کہ مجھے خیال پیدا ہوا کہ وہ اسے وارث ہی نہ بنا دے۔ اتنی اہمیت ہے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی۔

پھر حکام کی اطاعت ہے۔ اس بارے میں آپؐ نے ہمیشہ ہی تاکید فرمائی اور فرمایا کہ حکام کی اطاعت کرنا تمہارا فرض ہے اور اعلیٰ اخلاق کا یہ تقاضا ہے اور اچھا شہری ہونے کا یہ تقاضا ہے کہ اپنے افسر کی اطاعت کرو۔ کوئی حبشی غلام بھی تمہارا امیر مقرر ہو جائے، تمہارا افسر مقرر ہو جائے تو اس کی اطاعت کرو اور پھر جس ملک میں رہ رہے ہو جس کے شہری ہو اس سے محبت کرنے کے بارے میں فرمایا کہ وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔ اس لیے جہاں یہ اخلاق تقاضا کرتے ہیں کہ اپنے افسروں کی اطاعت کرو اور اپنے وطن سے محبت کرو وہاں یاد رکھو کہ یہ چیزیں ایمان کا حصہ بھی ہیں۔ اس لیے ایک ....کو جس ملک میں بھی وہ رہ رہا ہے ملکی قانون کی پابندی کرتے ہوئے امن اور سکون سے رہنا چاہئے۔

پھر افسروں کو بتایا کہ تمہارے اعلیٰ اخلاق کیا ہیں۔ اس وقت تمہارے اعلیٰ اخلاق قائم ہوں گے جب تم اپنے آپ کو قوم کا خادم سمجھو گے اور قوم کی خدمت کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لاؤ گے۔ اپنے ذاتی فوائد حاصل کرنے کی بجائے لوگوں کی خدمت کی طرف توجہ دو گے تو تبھی تم اچھے افسر اور اچھے لیڈر کہلا سکتے ہو۔

غرض کہ بیشمار اخلاق ہیں اور آداب ہیں جو آپؐ نے ہمیں سکھائے اور اپنے عمل سے ان کے معیار قائم کئے۔ کوئی بھی دنیا کا ایسا خُلق نہیں جو اس معلّم اخلاق نے اپنے نمونے سے ہمیں سکھایا نہ ہو اور لوگوں کو بتایا نہ ہو۔ بلکہ یہ توقع رکھی کہ یہ اخلاق نہ صرف اپنی زندگیوں میں لاگو کرنے ہیں، ان کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا ہے بلکہ ان کے اعلیٰ معیار بھی قائم کرنے ہیں۔ بعض دفعہ اصلاح کے لیے ناراضگی ہو بھی تو اخلاق کے دائرے کے اندر رہتے ہوئے ہونی چاہئے۔ مقصد اصلاح ہونا چاہئے نہ کہ دلوں میں کینہ پیدا ہو جائے یا یہ مقصد ہو کہ کسی سے بدلہ لینا ہے۔ یہ معیار ہیں جو کہ ایک احمدی کو اپنے اندر پیدا کرنے چاہئیں۔

آنحضرت ﷺ کے بارے میں ایک اور روایت آئی ہے جس سے پتہ لگتا ہے کہ آپ بداخلاق ترین اشخاص سے بھی کس طرح شفقت سے پیش آیا کرتے تھے۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک آدمی نے آنحضور ﷺ کے پاس آنے کی اجازت طلب کی۔ آنحضور ﷺ نے اسے دیکھ کر فرمایا یہ اپنے گھرانے میں بہت ہی بُرا بھائی ہے اور اپنے خاندان کا بہت ہی بُرا بیٹا ہے۔ جب وہ آ کر بیٹھ گیا تو آنحضور ﷺ نے فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس سے نہایت خوش اخلاقی سے گفتگو فرمائی۔ جب وہ چلا گیا تو حضرت عائشہؓ نے پوچھا اے اللہ کے رسول! جب آپؐ نے اسے دیکھا تو اس کے بارے میں فلاں فلاں بات کی اور پھر اس سے گفتگو کے دوران آپ نے کمال خندہ پیشانی کا مظاہرہ فرمایا۔ آپؐ نے فرمایا عائشہ! تُو نے کب مجھ کو بدزبانی کرتے ہوئے پایا۔ یقیناً سب سے بُرا آدمی اللہ کے نزدیک قیامت کے دن وہ ہوگا جس کی بدی سے ڈر کر لوگ اس کی ملاقات چھوڑ دیں۔

(بخاری کتاب الأدب باب لم یکن النبی فاحشاً ولا متفحشا حدیث 6032)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''ہاں جو اخلاق فاضلہ حضرت خاتم الانبیاء ﷺ کا قرآن شریف میں ذکر ہے وہ حضرت موسیٰؑ سے ہزارہا درجہ بڑھ کر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرما دیا ہے کہ حضرت خاتم الانبیاء ﷺ تمام ان اخلاق فاضلہ کا جامع ہے جو نبیوں میں متفرق طور پر پائے جاتے تھے اور نیز آنحضرت ﷺ کے حق میں فرمایا ہے۔ (.) (القلم: 5) تو خلق عظیم پر ہے اور عظیم کے لفظ کے ساتھ جس چیز کی تعریف کی جائے وہ عرب کے محاورہ میں اس چیز کے انتہائی کمال کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ مثلاً اگر یہ کہا جائے کہ یہ درخت عظیم ہے تو اس سے یہ مطلب ہوگا کہ جہاں تک درختوں کے لیے طول و عرض اور تناوری ممکن ہے وہ سب اس درخت میں حاصل ہے۔ ایسا ہی اس آیت کا مفہوم ہے کہ جہاں تک اخلاق فاضلہ شمائل حسنہ نفس انسانی کو حاصل ہو سکتے ہیں وہ تمام اخلاق کاملہ تامہ نفس محمدی میں موجود ہیں۔ (مکمل طور پر آنحضور ﷺ میں موجود ہیں)۔ سو یہ تعریف ایسی اعلیٰ درجہ کی ہے جس سے بڑھ کر ممکن نہیں''۔

(براہین احمدیہ ہر چہار حصص روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 606 بقیہ حاشیہ در حاشیہ نمبر 3)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: ''آنحضرت ﷺ کی زندگی ایک عظیم الشان کامیاب زندگی ہے۔ آپ کیا بلحاظ اپنے اخلاق فاضلہ کے اور کیا بلحاظ اپنی قوت قدسی اور عقد ہمت کے اور کیا بلحاظ اپنی تعلیم کی خوبی اور تکمیل کے اور کیا بلحاظ اپنے کامل نمونہ اور دعاؤں کی قبولیت کے، غرض ہر طرح اور ہر پہلو میں چمکتے ہوئے شواہد اور آیات اپنے ساتھ رکھتے ہیں کہ جن کو دیکھ کر ایک غبی سے غبی انسان بھی (یعنی بیوقوف انسان بھی) بشرطیکہ اس کے دل میں بے جا ضد اور عداوت نہ ہو (ایسا جو ضدی قسم کا آدمی حد سے بڑھ جائے) صاف طور پر مان لیتا ہے کہ آپ تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰهِ کا کامل نمونہ اور کامل انسان ہیں''۔ (الحکم 10/ اپریل 1902ء صفحہ 4)

اور پھر اخلاق کو صحابہ میں رائج کرنے کی بھی کوشش فرمائی اور کیا بھی۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''جو تبدیلی آنحضرت ﷺ نے عرب کے وحشیوں میں کی اور جس گڑھے سے نکال کر جس بلندی اور مقام تک انہیں پہنچایا اس ساری حالت کے نقشے کو دیکھنے سے بے اختیار ہو کر انسان رو پڑتا ہے کہ کیا عظیم الشان انقلاب ہے جو آپؐ نے کیا۔ دنیا کی کسی تاریخ اور کسی قوم میں اس کی نظیر نہیں مل سکتی۔ یہ نری کہانی نہیں، یہ واقعات ہیں جن کی سچائی کا ایک زمانہ کو اعتراف کرنا پڑتا ہے''۔ (الحکم 24/جنوری 1907ء صفحہ 5)

آج ہمارا بھی فرض ہے کہ جو اخلاق آپؐ نے ہمیں سکھلائے ان کو اختیار کریں اور دنیا کو بتائیں کہ یہ وہ اعلیٰ اخلاق ہیں جو اس معلم اخلاق نے ہمیں سکھائے اور آج بھی حسین معاشرے کے قیام کے لیے ان کو اپنانا ضروری ہے۔ پس اپنے نمونوں سے ہمیں ان کو دنیا کو دکھانا ہوگا۔ اللہ توفیق دے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 54845 میں ثمرہ داؤد

بنت داؤد ندیم باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمرہ داؤد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد محمد بوٹا

مسل نمبر 54846 میں طاہر احمد بٹ

ولد شریف احمد بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد میاں اللہ دتہ

مسل نمبر 54847 میں امتہ الودود

زوجہ منور احمد خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 790 گرام مالیتی -/194908 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الودود گواہ شد نمبر 1 منور احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل فیضی ولد چوہدری محمد علی فیضی

مسل نمبر 54848 میں امتہ الشافی

زوجہ رانا نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھ موڑ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 4 کنال واقع چک نمبر T.D.A / 2 ضلع خوشاب اندازاً مالیتی -/65000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 رانا نعیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا سعید ناصر خان ولد رانا عبدالحکیم خاں

مسل نمبر 54849 میں طاہر احمد سیفی

ولد محمد علی قوم گجر پیشہ مربی سلسلہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3888 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد سیفی گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد منور ولد میاں میر الدین مرحوم

مسل نمبر 54850 میں رشیدہ بیگم

زوجہ بشارت رحمٰن قوم جٹ سرا پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ بصورت زیور -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن سراء ولد پیر محمد گواہ شد نمبر 2 سید اعجاز مبارک منیر وصیت نمبر 20891

مسل نمبر 54851 میں عبدالعزیز بٹ

ولد ڈاکٹر عبدالحفیظ بٹ قوم بٹ پیشہ دوکانداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککہ کولو ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد ولد محمد یار گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر 54852 میں فوزیہ تبسم

زوجہ عبدالعزیز بٹ قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککہ کولو ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-0-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ بصورت زیور ہے۔ باقی کی دو عدد بالیاں مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ تبسم گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز خاوند موصیہ

مسل نمبر 54853 میں نادیہ اسمٰعیل

بنت محمد اسماعیل قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں -/2796 روپے۔ 2۔ انگوٹھی چاندی مالیتی -/300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ اسمٰعیل گواہ شد نمبر 1 کامران انوار ولد انوار الحق گواہ شد نمبر 2 میر حبیب احمد وصیت نمبر 24055

مسل نمبر 54854 میں وجیہہ شہزادی

بنت محمد رفیع قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وجیہہ شہزادی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر شکیل احمد پارس ولد ڈاکٹر محمد رفیع گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد رفیع والد موصیہ

مسل نمبر 54855 میں سکینہ ظہور

بنت محمد ظہور مرحوم قوم متیانہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بجکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 22 مرلہ مکان رہائشی اندازاً مالیتی -/500000 روپے جس میں والدہ صاحبہ 4 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سکینہ ظہور گواہ شد نمبر 1 وحید احمد شہزاد معلم سلسلہ ولد رشید احمد قمر گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400

مسل نمبر 54856 میں امینہ ظہور

بنت محمد ظہور مرحوم قوم متیانہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بجکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔۔ 22 مرلہ مکان رہائشی اندازاً مالیتی -/500000 روپے جس میں والدہ صاحبہ 4 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امینہ ظہور گواہ شد نمبر 1 وحید احمد شہزاد معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400

مسل نمبر 54857 میں فرحت ظہور

بنت محمد ظہور مرحوم قوم متیانہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بجکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و

اکراہ آج بتاریخ 05-6-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 22 مرلہ مکان رہائشی مالیتی اندازاً -/500000 روپے جس میں والدہ 4 بھائی۔ 5 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت ظہور گواہ شد نمبر 1 وحید شہزاد معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400

مسل نمبر 54858 میں سائرہ نورین

بنت سیف احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30 ر ج۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 3 ماشہ مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ نورین گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد نور احمد

مسل نمبر 54859 میں رابعہ بصری

بنت سیف احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30 ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور بالیاں دو عدد۔ دو عدد کو کے مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ بصری گواہ شد نمبر 1 سیف احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد نور احمد

مسل نمبر 54860 میں محمد خصیب خاں

ولد محمد خواص قوم نروڑ پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت سیل مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد خصیب خاں گواہ شد نمبر 1 عطاء الرقیب نور وصیت نمبر 30027 گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالقیوم ولد مرزا عبدالکریم

مسل نمبر 54861 میں مبارکہ فرحت

زوجہ نعیم احمد ملک قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ فرحت گواہ شد نمبر 1 عظیم احمد ملک ولد نعیم احمد ملک گواہ شد نمبر 2 سید منصور احمد

مسل نمبر 54862 میں مظفر احمد

ولد مختار احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ ایک کنال مالیتی -/1250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد شیخ ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد انور واہلہ ولد چوہدری علی احمد واہلہ

مسل نمبر 54863 میں عمرانہ مریم

زوجہ منور احمد قریشی قوم آرائیں (میاں) پیشہ لیکچرار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13540 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمرانہ مریم گواہ شد نمبر 1 معاذ احمد ولد انور امجد کنول گواہ شد نمبر 2 منور احمد قریشی خاوند موصیہ

مسل نمبر 54864 میں سلمیٰ مبشرہ

بنت نذیر احمد قوم راٹھور پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/550 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمیٰ مبشرہ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 54865 میں انیکا نیلم

بنت ظفر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیکا نیلم گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بھٹی والد موصیہ

مسل نمبر 54866 میں اسماء لیاقت

زوجہ لیاقت علی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفرگڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 6 مرلہ مکان واقع دارالصدر جنوبی ربوہ اندازاً مالیتی -/750000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 18 تولے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/48000 روپے۔ اور بطور کرایہ مکان مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اسماء لیاقت گواہ شد نمبر 1 لیاقت احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر مرحوم

مسل نمبر 54867 میں شیخ محمد ممتاز اقبال

ولد شیخ عبدالرافع مقرب قوم شیخ پیشہ مارکیٹن (راجہ ہومیو) عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت سروس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ محمد ممتاز اقبال گواہ شد نمبر 1 محبوب عالم ولد مبارک احمد شاد گواہ شد نمبر 2 شیخ افتخار احمد طاہر ولد شیخ عبدالرافع مقرب

مسل نمبر 54868 میں سیدہ صالحہ انجم

بنت سید آفتاب احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 940-8 گرام مالیتی -/6974 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ صالحہ انجم گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمالک ظفر ولد سید غلام احمد نثار

مسل نمبر 54869 میں مرزا زاہد احمد

ولد مرزا بشارت احمد قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا زاہد احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 30209 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد مرحوم

مسل نمبر 54870 میں محمد احسن

ولد محمد اشرف ڈھلو قوم ڈھلو پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچا فتو منڈ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 30209 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبد القدیر انجم

مسل نمبر 54871 میں کاشف احمد نصیر

ولد نصیر احمد قوم ڈھلو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف احمد نصیر گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد وصیت نمبر 31443 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبد القدیر انجم

مسل نمبر 54872 میں احمد ظفر

ولد احمد اللہ ظفر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 احمد اللہ ظفر ولد چوہدری رحمت اللہ

مسل نمبر 54873 میں آصف احمد

ولد نصر احمد قوم ڈھڈی پیشہ کارکن (مقامی) عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف احمد گواہ شد نمبر 1 طارق سعید ولد سعید احمد سعید گواہ شد نمبر 2 عبد القدوس خان ولد عبد المنان خان مغنی

مسل نمبر 54874 میں داؤد احمد

ولد مشتاق احمد قوم جٹ جہ پیشہ دکانداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/T.D.A پیر جگی ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد محمد عبد اللہ

مسل نمبر 54875 میں محمد یونس جاوید

ولد چوہدری دریس احمد قوم جٹ وینس پیشہ دوکانداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یونس جاوید گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 54876 میں مظفر احمد

ولد محمد اقبال قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مویشی مالیتی -/76000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470

مسل نمبر 54877 میں افشاں فرحین

بنت محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 279/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ افشاں فرحین گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470

مسل نمبر 54878 میں محمد نذیر

ولد ذکاؤ دین قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نذیر گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد ذکاؤ دین گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد ولد ماسٹر عبد القادر

مسل نمبر 54879 میں مظفر احمد بھٹی

ولد نور احمد (شہید) قوم راجپوت پیشہ کارکن حفاظت خاص عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شرقی حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع دار العلوم جنوبی بشیر ربوہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 رانا شکور احمد ولد رانا منیر احمد

مسل نمبر 54880 میں محمود احمد بھٹی

ولد محمد حنیف قوم (جٹ) بھٹی پیشہ کارکن حفاظت خاص عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شرقی حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 رانا شکور احمد

مسل نمبر 54881 میں راجہ بصیر احمد ابصار

ولد راجہ منیر احمد قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ بصیر احمد ابصار گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ریاض احمد وڑائچ ولد چوہدری محمد حسین مرحوم

مسل نمبر 54882 میں سفیر احمد نعمان

ولد ڈاکٹر رشید محمد راشد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سفیر احمد نعمان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری شبیر احمد وصیت نمبر 8274

مسل نمبر 54883 میں عروسہ حمید

بنت عبد الحمید قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عروسیہ حمید گواہ شد نمبر 1 اطہر احمد شکرانی ولد صدیق احمد شکرانی گواہ شد نمبر 2 محمد فخر الدین اکبر قریشی ولد قریشی محمد اشرف شاکر

مسل نمبر 54884 میں انیلہ احسان

بنت شیخ احسان الحق قوم شیخ پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامتہ انیلہ احسان گواہ شد نمبر 1 شیخ احسان الحق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد شاہد مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد شریف مرحوم

مسل نمبر 54885 میں شبانہ کوثر

بنت عبداللہ خان قوم سنگہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ سنکیاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد خان سنگہ ولد نواب خان گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر 54886 میں حافظ منور احمد قمر

ولد مغفور احمد قمر مربی سلسلہ قوم چوہدری پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ منور احمد قمر گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد بھٹی ولد عزیز احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 حافظ مبارک احمد ثانی ولد عزیز احمد بھٹی

مسل نمبر 54887 میں مبشرہ ناصر

زوجہ ناصر احمد طاہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مست پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 9 تولے اندازاً مالیتی دس ہزار روپے فی تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد جھ ولد عبداللہ خاں

مسل نمبر 54888 میں ملک عبدالحمید طاہر

ولد ملک عبداللطیف قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید افضل ولد عبداللطیف

مسل نمبر 54889 میں وسیم احمد طاہر

ولد محمد بخش قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61/ر۔ب دیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 3 کنال واقع 96 گ ر۔ب صریح ضلع فیصل آباد۔ 2۔ گائے ایک عدد مالیتی -/28000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور بصورت حصہ زمین مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بشیر ولد میاں عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 محمد وارث ولد محمد طفیل

مسل نمبر 54890 میں طاہرہ یاسمین

زوجہ محمد عرفان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61/ر۔ب بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اڑھائی تولے۔ 2۔حق مہر -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بشیر ولد میاں عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان خاوند موصیہ

مسل نمبر 54891 میں سائرہ بی بی

بیوہ بشیر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ......عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109/ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔دو ایکڑ زمین واقع کوٹلی ضلع شیخوپورہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سائرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد شاہد ولد محمد اسلام گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام انجم ولد محمد صدیق

مسل نمبر 54892 میں محمد اصغر وینس

ولد اللہ دتہ قوم جٹ وینس پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219/ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ 4 مرلہ واقع گنڈا سنگھ والہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اصغر وینس گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد بشارت ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ ولد محمد یار

مسل نمبر 54893 میں محمد سلیمان بٹ

ولد محمد اسحاق بٹ قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219/ر۔ب گنڈا سنگھ والہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلیمان بٹ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ

مسل نمبر 54894 میں ڈاکٹر افتخار احمد ملک

ولد حمید احمد ملک قوم ملک پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمیع ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر افتخار احمد ملک گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 خیام احمد ولد اصغر علی

مسل نمبر 54895 میں سارہ حنیف

زوجہ بلال اصغر قوم جاٹ ہندل پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عسکری کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/202080 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سارہ حنیف گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ولد میجر حمید احمد کلیم گواہ شد نمبر 2 بلال اصغر خاوند موصیہ

مسل نمبر 54896 میں علی مراد احمد

ولد نور احمد شاکر قوم مہر پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موبائیل 4 عدد مالیتی اندازاً -/8500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد علی مراد احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد عبدالمجید

مسل نمبر 54897 میں ڈاکٹر مبشر احمد

ولد میاں محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ ملازمت ڈاکٹر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہربنس پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سوزوکی کار مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں

گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالسمیع شاد وصیت نمبر 31908

مسل نمبر 54898 میں ڈاکٹر مریم صدیقہ

زوجہ ڈاکٹر مبشر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت (ڈاکٹر) عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہربنس پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14600+1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ڈاکٹر مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام شاد وصیت نمبر 32368

مسل نمبر 54899 میں مریم صدیقہ

بنت عبدالحمید قوم اوپل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالسمیع شاد وصیت نمبر 32368

مسل نمبر 54900 میں مقصود احمد

ولد چوہدری سردار محمد قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع مغلپورہ لاہور -/1500000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع حبیب پارک لاہور -/1000000 روپے۔ 3۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 غلام نبی قمر وصیت نمبر 16756

انیس احمد صاحب

مکرم محمد شریف شاکر صاحب کی یاد میں

جماعت احمدیہ مغلپورہ حلقہ ریلوے کالونی کے ایک مخلص دوست مکرم محمد شریف شاکر صاحب 13 فروری 2004ء کو 58 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

مرحوم ایک مخلص، ملنسار اور سوشل طبیعت کے دوست تھے۔ اپنوں اور غیروں میں کافی مقبول تھے۔ ہر ایک سے خوش مزاجی سے پیش آتے تھے۔ ایک صلح پسند اور تعاون کرنے والی طبیعت کے مالک بھی تھے۔

آپ عموماً جماعت احمدیہ مغلپورہ میں کسی احمدی دوست کی وفات پر جنازہ میں ضرور شرکت فرماتے تھے اور غمزدہ افراد خانہ سے رنج و غم کا اظہار فرماتے تھے۔

مرحوم جماعتی نظام اور خلافت احمدیہ سے اعلیٰ درجے اور اخلاص کی وابستگی رکھتے تھے اور جماعتی کاموں میں اکثر تعاون کرتے تھے۔ اکثر اور عموماً خدام الاحمدیہ کے پروگراموں، اجلاسوں میں خوش الحانی سے نظم بھی پڑھا کرتے تھے۔

مرحوم سے خاکسار کا تعلق محکمانہ لحاظ سے دوستانہ اور برادرانہ تھا۔ عرصہ 20 سال تک مرحوم اور خاکسار اکٹھے محکمہ ریلوے کے ایک ہی آفس میں کام کرتے رہے۔

مرحوم خاکسار کی والدہ مرحومہ کو اپنی بڑی بہن اور والدہ کا درجہ دیتے تھے۔ ان کو بہن کے لفظ سے پکارا کرتے تھے اور ان سے ایک دلی وابستگی تھی۔

مرحوم کسی سے لڑتے جھگڑتے نہیں تھے اور اگر کسی سے ناراضگی ہو جاتی تو اس کی بڑی وجہ اس فرد کی سنگین غلطی یا زیادتی ہوا کرتی تھی۔

آپ نے اپنی یادگار 5 بیٹیاں اور ایک بیٹا عزیزم بابر شہزاد چھوڑے ہیں جو خدا کے فضل سے خلافت اور نظام جماعت سے اخلاص رکھتے ہیں۔

آپ کی اہلیہ بھی جماعتی امور کی سرانجام دہی میں پیش پیش ہیں اور ایک مخلص احمدی خاندان کی فرد ہیں اور حلقہ ریلوے کالونی مغلپورہ میں ایک مستعد کارکنہ ہیں۔ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خوشدامن مکرمہ صدیقہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم قریشی محمود احمد صاحب پیر کالونی والٹن لاہور کینٹ مورخہ 13 جنوری 2006ء کو بعمر 76 سال وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد تدفین قبر تیار ہونے پر مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ پسماندگان میں ایک بیٹا اور چار بیٹیاں ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

تکمیل قرآن

مکرم محمد اکرم عزیز صاحب کارکن دفتر جلسہ سالانہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے پوتے عزیزم جاذب احمد عزیز ابن مکرم نعیم احمد عزیز صاحب نے محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے 5 سال 3 ماہ کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا اسے مزید احسن رنگ میں قرآن پڑھنے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے عزیزم وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

گمشدہ پرس

☆ ایک خاتون کا پرس کہیں گر گیا ہے جس میں پاسپورٹ، کیمرہ اور ضروری کاغذات تھے۔ جن صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی میں جمع کروا کے ممنون فرمائیں۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

☆ مکرم حافظ محمود احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ کے بیٹے عزیزم عقیان احمد صاحب (متعلم مدرسۃ الحفظ) کے گلے اور ناک کا آپریشن مورخہ 31 دسمبر 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہوا تھا جو بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہا۔ احباب سے آپریشن کے بعد کی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ مکرم عبدالناصر خان صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم عبدالرزاق خان صاحب دارالنصر وسطی ربوہ چند دنوں سے شدید بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال کے CCU میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمائے۔

☆ مکرم منصور احمد خان صاحب فیکٹری ایریا حلقہ احمد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے نسبتی بھائی مکرم قریشی خلیل احمد صاحب آف کراچی آجکل تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شافی مطلق انہیں معجزانہ رنگ میں شفاء سے نوازے اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

☆ مکرم ظفر احمد ہاشمی صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے ناک کا شیخ زاید ہسپتال لاہور میں میجر اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخوست ہے۔

مکرم چوہدری محمد سلیم اختر صاحب صدر جماعت احمدیہ سچا سودا ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔ میرے بیٹے محمد فہیم اختر واقف نو جو کلاس دہم کا طالب علم ہے۔ کی صحت اچھی نہیں ہے۔ احباب جماعت سے اس کی صحت اور میٹرک کے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مینوفیکچررز و ڈیلر: واشنگ مشین۔ گیزر
کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ
نور ہوم اپلائنسز
B-1/32 چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے
VIP ENTERPRISES
13- Panorama Centre
Blue Area Islamabad
سہیل صدیقی: 2270056-2877423

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
موسم سرما میں طاقت وتوانائی کیلئے معیاری دوائیں
زدجام عشق، شباب آور موتی، نواب شاہی گولیاں، معجون فلاسفہ، تاخیری، روحانی خاص
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
ہمدردانہ مشورہ کامیاب علاج
PH:047-6211434-6212434 Fax:047-6213966

ملکی اخبارات سے خبریں

شیخ جابر احمد الصباح امیر کویت کا انتقال۔
کویت کے امیر شیخ جابر الاحمد الصباح 77 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ان کے انتقال پر کویت بھر میں 40 دن سوگ کا اعلان کیا گیا۔ اس دوران پرچم سرنگوں رہے گا جبکہ سرکاری ادارے 3دن بند رہیں گے۔ وزیراعظم شوکت عزیز سمیت عالمی لیڈروں نے ان کے جنازے میں شرکت کی۔ شیخ جابر الصباح 29 جون 1926ء کو امیر کویت شیخ احمد الجابر الصباح کے گھر پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کویت سے ہی حاصل کی۔ عملی زندگی کا آغاز 1949ء کو کویت میں پبلک سروس کے ڈائریکٹر کے طور پر کیا۔ 1962ء کویت کے وزیر خزانہ و اقتصادیات مقرر ہوئے۔ 1965ء تا 1978ء ملک کے وزیراعظم کے عہدے پر فائز رہے۔ ستمبر 2001ء میں دماغ کی شریان پھٹنے کے باعث وہ زیر علاج تھے۔ ان کے بھائی اور کویت کے وزیراعظم صباح الاحمد الجابر روزانہ کی بنیاد پر حکومت کر رہے تھے۔ 1981ء میں انہوں نے قومی اسمبلی کو برخاست کر دیا۔ 1985ء میں ایک قاتلانہ حملے میں بال بال بچے۔ 1991ء میں صدام حسین کے کویت پر حملے کا سامنا کیا۔ اس حملے کے دوران انہوں نے سعودی عرب میں پناہ لی اور واپس آ کر 1991ء میں ایک بار پھر قومی اسمبلی تشکیل دی۔ ان کے دور حکومت میں کویت پہلا عرب ملک تھا جس کی ایک منتخب پارلیمنٹ تھی۔ وہ صباح خاندان کے 13ویں حکمران تھے۔ جو 245 سال سے حکومت کر رہا ہے۔ مئی 2005ء میں ٹانگ کے آپریشن کے سلسلہ میں امریکہ رہے۔ کویت کی کابینہ نے ولی عہد شہزادہ سعد کو کویت کا نیا حکمران بنانے کی منظوری دے دی ہے۔ ان کی عمر 75 سال ہے۔ وہ 1930ء میں پیدا ہوئے اور شیخ عبداللہ الصباح کے سب سے چھوٹے بیٹے ہیں۔ حکومت پاکستان نے امیر کویت کے انتقال پر تین روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے۔ سرکاری عمارتوں پر قومی پرچم سرنگوں رہے گا۔

شدید برفباری۔ زلزلہ زدہ علاقوں میں شدید بارش اور برفباری کے نتیجہ میں امدادی پروازیں معطل کر دی گئی ہیں۔ سڑکیں بند اور ہزاروں خیمے گر گئے۔

امریکی حملے کے خلاف مظاہرے۔ باجوڑ میں امریکی حملے کے خلاف مجلس عمل کے یوم احتجاج میں ایم کیو ایم نے بھرپور شرکت کی۔ پاکستان مسلم لیگ کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ پوری قوم اس احتجاج میں شامل ہوا انہوں نے کہا کہ پاکستان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے خلاف کوئی بھی اقدام قابل برداشت نہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 17 جنوری 2005ء

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	5:31

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH Shop:047-6213649Res:6211649

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

فون آفس: 047-6215857
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
گجر پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

عثمان الیکٹرونکس اینڈ موبائل کارنر
042-7353105
ہر کمپنی کے موبائل، یونیورسل چارجر، Universal Sim Connections کارڈز ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں
1- لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: ذیشان قمر
Email:ucpak@hotmail.com

ڈیلر:۔ فریج، ایئر کنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
فخر الیکٹرونکس
1- لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
ہم آپ کے منتظر ہونگے
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
فون: 7223347-7239347-7354873

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
047-6214510 / 049-4423173

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ماشاء اللہ گیزر
اعلیٰ کوالٹی کے بھاری چادر کے گیزر
لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ سیل اینڈ سروس
B-1-10-17 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون 0425301549-50
موبائل: 0300-9488447
ای میل umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی

C.P.L 29-FD

SUZUKI
Life in a New Age with
LIANA
Booking Open
Car financing & leasing available
Sunday Open, Friday Closed
MINI MOTORS 5873197 5712119
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore. 5873384

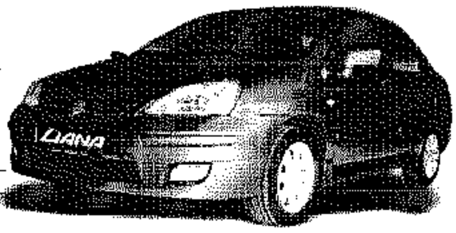

پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
سپیشل آفر: موٹر سائیکل کے ساتھ خوبصورت ہیلمٹ فری۔ خوبصورت دیدہ زیب طاقتور اور پائیدار
راوی موٹر سائیکل 70CC
نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہے
1 سالہ وارنٹی کے ساتھ
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
پاکستان بھر میں ڈیلیوری کا بندوبست موجود ہے۔ (ویزا کارڈ کی سہولت موجود ہے)
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (PEL)
ایڈریس: C1/2/26 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

IELTS/TOEFL/German Language
Do you want to get higher education in foreign Universities?
If yes then join classes for IELTS/TOEFL/German, O/A level math.
Hostel Facility for the students of other cities especially from Rabwah
Education concern ®
Mr. Farrukh luqman Mr. Muhammad Nasr-Ullah Dogar
829-C Faisal Town Lahore Pakistan
Office:042-5177124/5201895: Fax:042-5201895
Mobile: 0301-4411770/0303-6476707/0300-4721863/0333-4696098
Email: edu_concern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk